© rasailojaraid.com

مشتمل کتابی شکل دیدی گئی۔ پھر رفتہ رفتہ اس کتاب کی اشاعت اور صفحات میں اضافہ ہوتا رہا تا آنکہ اسکا گیارھواں ایڈیشن شائع ہو گیا۔ جو کہ اس کتاب کی عند اللہ مقبولیت کی ایک بین دلیل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اکابر علماء امت اور صلحائے ملت نے اس کتاب کو از حد سراہا اور اس کے مضامین کی تعریف کی ہے۔ چنانچہ قطب الاقطاب شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوری قدس سرہ العزیز فرماتے ہیں کہ آپ نے رحمت کائنات میں رحمۃ للعالمین علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مزار مقدس کے اندر حضورؐ کے جسد عنصری میں بعینہ دنیاوی زندگی کی طرح روح کا موجود ہونا ثابت کیا ہے اور اس پاکیزہ مقصد کے ثبوت میں آپ نے احادیث آثار اقوال سلف اور خلف اور برزخی واقعات کا ایک عجیب مجموعہ جمع کر کے بے نظیر گلدستہ بنا کر رکھ دیا ہے۔ میرا یقین ہے کہ اس مسئلہ میں حق تلاش کرنے والے کو اس گلدستہ سے یقین کامل ہو جائیگا کہ حضور ﷺ کی حیات طیبہ جیسی سطح زمین پر تھی ویسی ہی مزار اقدس میں ہے۔ اسی طرح مرشد العلماء شاہ عبدالقادر لاہوریؒ، شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا صاحبؒ، علامہ شمس الحق افغانیؒ، مفتی اعظم مفتی محمد شفیعؒ اور دیگر متعدد حضرات کے تاثرات کتاب کی ثقاہت اور معتمد ہونے کیلئے کافی ہیں۔ ص ۳۸۴ سے منکرین حیات کی طرف سے وارد کردہ شبہات کے ازالہ کے طور پر ان کے شافی جوابات دیئے گئے ہیں جس سے کتاب کی جامعیت میں مزید اضافہ ہو گیا ہے، رحمت کائنات قاری کو ایک وجدانی کیفیت سے سرشار کر دیتی ہے اور ہر اردو دان مسلمان کیلئے اس کا مطالعہ باعث خیر و برکت ثابت ہوگا۔ کمپیوٹر کی کتابت، پھر دیدہ زیب طباعت اور خوبصورت گٹ اپ سے کتاب کے حسن میں مزید نکھار اور اضافہ پیدا ہو گیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

سفر کے مسائل: مرتب مولانا غلام قادر نعمانی صاحب۔ ضخامت: ۲۸۵/ صفحات۔
قیمت: درج نہیں۔ ناشر: موتمر المصنفین دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک۔

مرتب کتاب مولانا مفتی غلام قادر نعمانی صاحب مدرس دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک نے ایسے دور میں جبکہ جدید وسائل سفر کے ساتھ ساتھ جدید مسائل سفر سے اپنے آپ کو آگاہ کرنے کی بھی شدید ضرورت ہے۔ اس ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے سفر کے جدید مسائل کا ایک

© rasailojaraid.com